بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا (القرآن)

جس نے رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی اطاعت کی تو بیشک اس نے اللہ تعالیٰ کا حکم مانا اور جس نے منہ پھیرا تو ہم نے بھی آپ کو ان کا نگہبان (ذمہ دار) بنا کر نہیں بھیجا

سُنَنِ ابُوداؤد شریف

(مُترجَم)

جلد سوم

تصنیف

امام ابوداؤد سُلیمان بن اشعث سجستانی قدس سرہٗ

۲۰۲ھ ـــــ ۲۷۵ھ

۸۱۷ء ـــــ ۸۸۹ء

ترجمہ و فوائد

مولانا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری ظلہٗ

(مترجم صحیح بخاری، سنن ابن ماجہ، مؤطا امام مالک)

تقسیم کار

فرید بُک سٹال ○ ۳۸ اردو بازار۔ لاہور۲ پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب : سننِ ابُوداوٗد (سوئم)

تصنیف : امام ابوداوٗد سلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ : مولٰینا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری قدس سرہٗ العزیز

اہتمام وتزئین : سیّد اعجاز احمد (بانیِ اِدارہ)

مطبع : رومی پبلیکیشنز اینڈ پرنٹرز، لاہور

اشاعتِ اوّل : ۱۴۰۵ھ/۱۹۸۵ء

اشاعتِ دوئم : ذوالقعدۃ ۱۴۲۲ھ/فروری ۲۰۰۲ء

ناشر

فرید بُک سٹال (رجسٹرڈ) ۳۸۔ اُردو بازار لاہور

فون نمبر 042-7312173 ، فیکس نمبر 092-042-7224899

ای۔میل نمبر Email:info@faridbookstall.com

ویب سائٹ Visit us at : www.faridbookstall.com

وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُخَيِّرُونِي عَلَى مُوسٰى فَإِنَّ النَّاسَ يَصْعَقُونَ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُفِيقُ فَإِذَا مُوسٰى بَاطِشٌ فِي جَانِبِ الْعَرْشِ فَلَا أَدْرِي أَكَانَ مِمَّنْ صَعِقَ فَأَفَاقَ قَبْلِي أَمْ كَانَ مِمَّنِ اسْتَثْنَى اللّٰهُ تَعَالٰى قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَحَدِيثُ ابْنِ يَحْيٰى أَتَمُّ۔

فرمایا کہ مجھے حضرت موسیٰ پر فضیلت نہ دو کیونکہ جب لوگ بے ہوش ہوں گے تو میں سب سے پہلے ہوش میں آؤں گا۔ اُس وقت حضرت موسیٰ عرش کا ایک کونہ پکڑے ہوئے ہوں گے۔ مجھے نہیں معلوم کہ وہ بے ہوش ہونے والوں میں ہیں اور مجھ سے پہلے ہوش میں آئیں گے یا اُن میں ہیں جن کو اللہ تعالٰے مستثنیٰ رکھے گا — امام ابوداؤد نے فرمایا کہ ابن یحییٰ کی حدیث زیادہ مکمل ہے۔

۱۲۴۵۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ نَا الْوَلِيدُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ فَرُّوخَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا سَيِّدُ وُلْدِ آدَمَ وَأَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ وَأَوَّلُ شَافِعٍ وَأَوَّلُ مُشَفَّعٍ۔

عبداللہ بن فروخ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰے علیہ وسلم نے فرمایا:۔ میں حضرت آدم کی ساری اولاد کا سردار ہوں اور سب سے پہلے میری قبر شق ہوگی۔ میں سب سے پہلے شفاعت کرنے والا ہوں اور سب سے پہلے میری شفاعت قبول فرمائی جائے گی۔

۱۲۴۶۔ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ نَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ إِنِّي خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتّٰى۔

ابوالعالیہ نے ابن شہاب سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالٰے علیہ وسلم نے فرمایا:۔ کسی بندے کے لیے یہ کہنا مناسب نہیں کہ میں حضرت یونس بن متیٰ سے بہتر ہوں۔

۱۲۴۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا يَنْبَغِي لِنَبِيٍّ أَنْ يَقُولَ إِنِّي خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتّٰى۔

عبدالعزیز بن یحییٰ حرانی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، اسمٰعیل بن ابوحکیم، قاسم بن محمد سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ تعالٰے عنہما فرمایا کرتے:۔ کسی نبی کے لیے یہ کہنا مناسب نہیں ہے کہ میں حضرت یونس بن متیٰ سے بہتر ہوں۔

۱۲۴۸۔ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ يَذْكُرُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

زیاد بن ایوب، عبداللہ بن ادریس، مختار بن فلفل سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالٰے عنہ نے فرمایا:۔ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ تعالٰے علیہ وسلم سے کہا:۔ اے ساری مخلوق سے بہتر! رسول اللہ صلی اللہ تعالٰے علیہ وسلم نے فرمایا:۔ ایسے تو حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں۔

۱۲۴۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْعَسْقَلَانِيُّ وَمَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ الشَّعِيرِيُّ الْمَعْنٰى

محمد بن متوکل عسقلانی، مخلد ابن خالد شعیری، عبدالرزاق، معمر، ابن ابی ذئب، سعید بن ابو سعید نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

حَتّٰى تَنْجَلِيَ عَنَّا انْجَلَتْ۔

۱۲۴۰۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ نَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ ضُبَيْعَةَ ابْنِ حُصَيْنٍ الثَّعْلَبِيِّ بِمَعْنَاهُ۔

۱۲۴۱۔ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهُذَلِيُّ نَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ قَيْسِ ابْنِ عَبَّادٍ قَالَ قُلْتُ لِعَلِيٍّ أَخْبِرْنَا عَنْ مَسِيرِكَ أَعَهْدٌ عَهِدَهُ إِلَيْكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْ رَأْيٌ رَأَيْتَهُ قَالَ مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ وَلٰكِنَّهُ رَأْيٌ رَأَيْتُهُ۔

۱۲۴۲۔ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ نَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرُقُ مَارِقَةٌ عِنْدَ فُرْقَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَقْتُلُهَا أَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ۔

بَابٌ ۴۰۱ فِي التَّخْيِيرِ بَيْنَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

۱۲۴۳۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمٰعِيلَ نَا وُهَيْبٌ نَا عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ يَحْيٰى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُخَيِّرُوا بَيْنَ الْأَنْبِيَاءِ۔

۱۲۴۴۔ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ قَالَا نَا يَعْقُوبُ نَا أَبِي عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ وَالَّذِي اصْطَفٰى مُوسٰى فَرَفَعَ الْمُسْلِمُ يَدَهُ فَلَطَمَ وَجْهَ الْيَهُودِيِّ فَذَهَبَ الْيَهُودِيُّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کوئی چیز میرا گھیراؤ کرے، یہاں تک کہ شہر فتنوں سے پاک ہو جائیں۔

مسدد، ابو عوانہ، اشعث بن سُلیم سے حضرت ضُبیعہ بن حُصین ثعلبی رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے اسے معناً روایت کیا ہے۔

قیس بن عبّاد کا بیان ہے کہ میں حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی خدمت میں عرض گزار ہوا کہ آپ کا یہ سفر (بجانب حضرت معاویہ) کرنا، کیا اس کا رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے آپ کو حکم فرمایا تھا یا یہ آپ کی رائے گرامی ہے؟ فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے مجھے اس بارے میں کوئی حکم نہیں دیا بلکہ یہ میری اپنی رائے ہے۔

ابو نضرہ نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمانوں کے آپس میں قتال کرنے کے وقت ایک فرقہ نکلے گا جو فریقین کی نسبت حق کے زیادہ قریب ہو گا۔

انبیاء علیہم السلام میں ایک کو دوسرے پر فضیلت دینا

عمرو ابن یحییٰ کے والد ماجد نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے فرمایا: انبیائے کرام میں سے ایک کو دوسرے پر فضیلت نہ دو۔

ابن شہاب نے ابو سلمہ بن عبدالرحمٰن اور عبدالرحمٰن اعرج سے روایت کی ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: یہودیوں میں سے ایک آدمی نے کہا کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے حضرت موسیٰ کو چن لیا تھا۔ پس ایک مسلمان نے ہاتھ اٹھایا اور یہودی کے منہ پر طمانچہ مارا۔ یہودی نبی کریم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی خدمت میں گیا اور آپ کو یہ بات بتائی۔ پس نبی کریم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے